بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اِنِّیْ مُعِیْنٌ کُلَّ مَنْ اَرَادَ اِعَانَتَکَ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ہفتہ وار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۶ جمادی الاول ۱۳۹۰ھ - ۱۱ وفا ۱۳۴۹ش - ۱۱ جولائی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۵۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یاد رکھو ایمان بغیر اعمالِ صالحہ کے ادھورا ایمان ہے

اپنے ایمان اور اعتقاد کو کامل کرو ورنہ کسی کام کا نہ ہوگا

"یاد رکھو ایمان بغیر اعمالِ صالحہ کے ادھورا ایمان ہے۔ کیا وجہ ہے کہ اگر ایمان کامل ہو تو اعمالِ صالحہ سرزد نہ ہوں؟ اپنے ایمان اور اعتقاد کو کامل کرو ورنہ کسی کام کا نہ ہوگا۔ لوگ اپنے ایمان کو پورا ایمان تو بناتے نہیں پھر شکایت کرتے ہیں کہ ہمیں وہ انعامات نہیں ملتے جن کا وعدہ تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہوا ہے کہ ومن یتق اللہ یجعل لہٗ مخرجًا ویرزقہ من حیث لا یحتسب۔ یعنی جو اس کی نظر میں متقی بنتا ہے اس کو خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی تنگی سے نکالتا اور ایسی طرز سے رزق دیتا ہے کہ اُسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ کہاں سے اور کیونکر آتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ برحق ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا اور بڑا رحیم کریم ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا بنتا ہے وہ اُسے ہر ذلت سے نجات دیتا اور خود اس کا حافظ و ناصر بن جاتا ہے۔ مگر وہ جو ایک طرف دعویٰ اِتّقا کرتے ہیں اور دوسری طرف شاکی ہوتے ہیں کہ ہمیں وہ برکات نہیں ملے ان دونوں میں سے ہم کس کو سچا کہیں اور کس کو جھوٹا؟ خدا تعالیٰ پر ہم کبھی الزام نہیں لگا سکتے ان اللہ لا یخلف المیعاد خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کے خلاف نہیں کرتا۔ ہم اس مدّعی کو جھوٹا کہیں گے۔ اصل یہ ہے کہ اُن کا تقویٰ یا اُن کی اصلاح اس حد تک نہیں ہوتی کہ خدا تعالیٰ کی نظر میں قابلِ وقعت ہو یا وہ خدا کے متقی نہیں ہوتے لوگوں کے متقی اور ریاکار انسان ہوتے ہیں سو اُن پر بجائے رحمت اور برکت کے لعنت کی مار ہوتی ہے جس سے سرگرداں اور مشکلاتِ دُنیا میں مبتلا رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ وہ اپنے وعدوں کا پکا اور سچا اور پورا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۴۳، ۲۴۴)

اخبارِ احمدیہ

• سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ قبل ازیں وہاں سے جو اطلاع موصول ہوئی تھی اس کے مطابق حضور کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز تھی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

• محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید کی طبیعت تاحال ناساز چلی آرہی ہے۔ احبابِ جماعت درد والحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی و کافی، قادر و قدیر اور مقتدر خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے تا آپ پہلے ہی کی طرح خدمتِ دین کے کاموں میں پوری مستعدی کے ساتھ بھرپور حصہ لے سکیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

• صاحبزادہ مرزا لقمان احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے نتیجہ ۱۴ جولائی کو نکلنے والا ہے۔ میں احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اِن ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ میاں لقمان احمد سلمہ اللہ کو اپنے فضل سے اچھے نمبروں میں کامیاب فرمائے اور ہمیشہ ہی اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے

آمین اللّٰھم آمین

(ابوالعطاء - ربوہ)

ضرورت انسپکٹر

دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو دینی معلومات رکھنے والے پختہ عمر کے ایک ایسے انسپکٹر کی ضرورت ہے جو مجالس انصار اللہ میں جا کر انصار اللہ کے کام کا جائزہ لے سکیں۔ ایسے دوست جو اپنے اندر دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں اور صحت اچھی ہو وہ صدر صاحب مقامی اور زعیم انصار اللہ مقامی کی سفارش سے اپنی درخواست جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ ملٹری ریٹائرڈ دوست ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔ عمر ۳۰ سال اور ۴۰ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔

کم از کم تعلیم مولوی فاضل یا میٹرک تک ہو۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ وفا ۱۳۴۹ ہش

اسلامی حکومت

اسلامی حکومت کی صحیح صورت وہی ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت اور آپؐ کے وصال کے بعد خلافتِ راشدہ کی صورت میں ظہور پذیر ہوئی اس ضمن میں یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ خلافتِ راشدہ اور حکومت لازم ملزوم نہیں ہیں۔ اسلامی تاریخ سے واضح ہوتا ہے کہ خلافتِ راشدہ مع حکومت صرف حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ اور ان کے بعد حضرت عمرو بن عبدالعزیز نے صرف اڑھائی سال ایسی خلافت کا نمونہ پیش کیا ہے۔ ان خلفاء کے بعد خلافت مع حکومت اسلامی تاریخ میں صحیح معنوں میں کبھی برپا نہیں ہوئی۔ اگرچہ بنی امیہ۔ بنی عباس اور ان کے بعد عثمانی ترک بادشاہ خلیفہ کہلاتے رہے ہیں لیکن کسی عالمِ حق نے ان کو خلیفہ راشد تسلیم نہیں کیا البتہ بعض مسلمان بادشاہ انفرادی طور پر نہایت پکے مسلمان ضرور ظہور کرتے رہے ہیں لیکن ان میں سے بھی کسی کو خلیفہ راشد کہلانے کی جرأت نہیں ہوئی۔

یہ درست ہے کہ مسلمان بادشاہ اسلامی قانون ہی نافذ کرتے رہے ہیں لیکن ایسا نفاذ شریعت خلافتی نظام کبھی متصور نہیں ہوا۔ اس دوران میں حقیقت میں اسلامی شریعت کے شارع اور نافذین علمائے حق اور قضاۃ ہی رہے ہیں بادشاہ برائے نام خلیفہ کہلاتے رہے ہیں انہیں ملکی نظم و نسق اور حدودِ ملک کی نگرانی سے ہی فرصت نہیں ملتی رہی۔ اور سچی بات تو یہ ہے کہ وہ صرف دُنیوی لحاظ سے ہی بادشاہ تھے اور ان کے مدِّنظر اقامتِ دین یا اقامتِ شریعت محض ایک ثانوی چیز بن کر رہ گئی تھی۔ ایسے بادشاہوں کے جذبات عموماً دنیوی جاہ و حشم کے گرد ہی گھومتے تھے اور انہیں اپنی حکومت کے کاروبار کے سوا اور کوئی مقصد کلّی طور پر پیشِ نظر نہیں تھا۔

حضرت معاویہؓ کے وقت سے ہی خلافت اپنی دینی حیثیت مخدوش کر چکی تھی اور عربوں میں وہی قبائلی جذبات پھر عود کر آئے تھے اور سوا عمرو بن عبدالعزیز علیہ الرحمۃ کے مسلمان بادشاہوں میں جو کسی بھی ملک میں ہوئے ہیں خلافتِ راشدہ کی حیثیت کبھی حاصل نہیں ہوئی۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت علیؓ کے بعد خلافت دو حصوں میں بٹ گئی تھی۔ حکومت پر بادشاہوں نے قبضہ کر لیا تھا اور دینی حکم علمائے حق کی طرف منتقل ہو گیا تھا۔ اس پر حدیث مجددین بھی شاہد ہے۔ اس حدیث کا مفاد یہی ہے کہ دینی خلافت مجددین کو چلی جاتی ہے۔

یہ تقسیم یقیناً الٰہی منشاء کے مطابق ہوئی ہے کیونکہ زمین پر کوئی حرکت نہیں ہوتی جس کا فیصلہ پہلے آسمان پر نہ ہو چکا ہو۔ ایسی ضرور اللہ تعالےٰ کی بہت سی مصالح ہیں جن میں سے شاید ایک یہ ہے کہ بادشاہ خلافتِ راشدہ والی حکومت کے اہل نہیں تھے۔ مزید آنکہ اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ وہ صرف ظاہری شوکتِ اسلام کے محافظ بنے ہیں تاکہ اشاعتِ اسلام کے لئے ایک دوسرا گروہ جن کو علمائے حق کہہ سکتے ہیں اپنا پورا وقت اور زور خرچ کریں۔ حدیث خلافت علیٰ منہاج نبوت اسی پر شاہد ہے۔ مسلمانوں کی تاریخ عین اس حدیث کے مطابق ظہور پذیر ہوئی ہے جس سے ثابت ہے کہ اللہ تعالےٰ خلافت کے دینی پہلو کی تکمیل آزادانہ طور پر کرنا چاہتا تھا اور ایسے "حکم" میں جو خلیفہ وقت کو ملتا ہے دنیوی حکومت لازماً شامل نہیں

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

انفاق فی سبیل اللہ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَ اَبُوْ طَلْحَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَکْثَرَ الْاَنْصَارِ بِالْمَدِیْنَۃِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَ کَانَ اَحَبُّ اَمْوَالِہٖ اِلَیْہِ بَیْرَحَآءَ وَکَانَتْ مُسْتَقْبِلَۃَ الْمَسْجِدِ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدْخُلُھَا وَ یَشْرَبُ مِنْ مَّآءٍ فِیْھَا طَیِّبٍ قَالَ اَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ: "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ" جَآءَ اَبُوْ طَلْحَۃَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اَنْزَلَ عَلَیْکَ "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ" وَاِنَّ اَحَبَّ مَالِیْ اِلَیَّ بَیْرَحَآءَ وَاِنَّھَا صَدَقَۃٌ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْجُوْا بِرَّھَا وَذُخْرَھَا عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَضَعْھَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حَیْثُ اَرَاکَ اللّٰہُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "بَخٍ ذٰلِکَ مَالٌ رَابِحٌ ذٰلِکَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَاِنِّیْ اَرٰی اَنْ تَجْعَلَھَا فِی الْاَقْرَبِیْنَ" فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَۃَ: اَفْعَلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، فَقَسَمَھَا اَبُوْ طَلْحَۃَ فِیْ اَقَارِبِہٖ وَبَنِیْ عَمِّہٖ۔

(بخاری کتاب التفسیر باب لن تنالوا البر حتّٰی تنفقوا مما تحبون ص۶۵۴ ج۲)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہؓ انصاری مدینہ کے انصار میں سے زیادہ مال دار تھے ان کے کھجوروں کے باغات تھے جن میں سے سب سے زیادہ عمدہ باغ بیرحاء نام تھا جو حضرت طلحہؓ کو بہت پسند تھا اور مسجد (نبویؐ) کے بھی بالکل قریب تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بالعموم اس باغ میں جاتے اور اس کا میٹھا اور عمدہ پانی پیتے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "جب تک تم اپنے پسندیدہ مال میں سے خرچ نہیں کرتے نیکی کو نہیں پا سکتے" تو حضرت ابوطلحہؓ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپؐ پر اس مضمون کی آیت نازل ہوئی ہے اور میری سب سے پیاری جائداد بیرحاء کا باغ ہے میں اسے اللہ تعالےٰ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ میری اس نیکی کو قبول کرے گا اور میرے آخرت کے ذخیرہ میں شامل کرے گا۔ حضورؐ اپنی مرضی کے مطابق اس کو اپنے مصرف میں لائیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ واہ واہ بہت ہی اعلیٰ اور عمدہ مال ہے بڑا نفع مند ہے اور جو تو نے کہا ہے وہ بھی میں نے سُن لیا ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ تم یہ باغ اپنے رشتہ داروں کو دے دو۔ ابوطلحہؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ میں ایسا ہی کرونگا چنانچہ حضرت ابوطلحہؓ نے اس کو اپنے اقرباء اور چچازاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ

الفضل خود خرید کر پڑھے

قسط ۲

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ"

عالمگیر شوکتِ اسلام کے لئے ایک نہایت مبارک

(اور)

انقلابی تحریک

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

حضرت امام مہدیؑ کا آسمانی پیغام

بیم و رجا اور خوشی اور فکرمندی کے موجودہ مرحلہ پر ہمارے لئے حضرت امام مہدی موعود علیہ السلام کا مندرجہ ذیل آسمانی پیغام مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضور کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو؟ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و وفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔ ..... اور تمہارے دلوں کے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔"

حضرت اقدس علیہ السلام اپنے فارسی کلام میں کیا خوب فرماتے ہیں ؎

بکوشید اے جوانان تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا
اگر دست عطا در نصرتِ اسلام بکشائید
ہم از بہرِ شما ناگہ یدِ قدرت شود پیدا
ز بذلِ مال دریغ آں کسے مفلس نمے گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا
بمفت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

یعنی اے جوانو کوشش کرو کہ دین میں قوت و شوکت پیدا ہو اور ملت اسلامیہ کے باغ میں بہار اور رونق آجائے۔ اگر اسلام کی نصرت میں تم اپنا سخاوت کا ہاتھ کھول دو تو فوراً تمہارے لئے بھی خدائی قدرت کا غیبی ہاتھ نمودار ہو جائے۔ کوئی شخص خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مفلس و قلاش نہیں ہو جایا کرتا بلکہ اگر ہمت پیدا ہو جائے تو خدا خود ہی ناصر و مددگار بن جاتا ہے اے بھائی تجھے مفت میں نصرتِ اسلام کا یہ بدلہ مل رہا ہے ورنہ یہ تو فیصلہ آسمانی ہے جو بہر حال نافذ ہو کر رہے گا۔

سیدنا المصلح الموعودؓ کی ایک پُرشوکت پیشگوئی

اس ضمن میں بالآخر سیدنا حضرت محمود المصلح الموعود (نور اللہ مرقدہ) کی ایک نہایت درجہ پُرشوکت پیشگوئی کا درج کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نوجوانانِ احمدیت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"کیا آج تم میں سے کوئی شخص خیال کر سکتا ہے، کیا آج ایشیا میں سے کوئی شخص خیال کر سکتا ہے کیا آج افریقہ کا کوئی شخص خیال کر سکتا ہے، کیا آج امریکہ کا کوئی شخص خیال کر سکتا ہے، کیا آج چین اور جاپان کا کوئی شخص خیال کر سکتا ہے، یا شمالی علاقوں کا کوئی شخص خیال کر سکتا ہے کہ اسلام غالب آئے گا اور عیسائیت شکست کھائے گی ..... تمہارے اندر خدا تعالیٰ نے یہ قابلیت پیدا کر دی ہے۔ تمہارے لئے خدا تعالیٰ نے یہ وعدے کر دیئے ہیں بشرطیکہ تم استقلال اور ہمت کے ساتھ اسلام کی خدمت کے لئے تیار رہو۔ اگر تم اپنے وعدوں پر پورے رہو، اگر تم اپنی بیعت پر قائم رہو تو خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تاج تم چھین کے لاؤ گے۔ اور تم پھر محمد رسول اللہ کے سر پر رکھو گے۔ تم تو صرف چند پیسوں کے اوپر ہچکچاتے ہو مگر خدا کی قسم اگر اپنے ہاتھوں سے اپنی اولاد کو اور اپنی بیویوں کو ذبح کرنا پڑے تو یہ کام پھر بھی سستا ہے۔

پس نوجوانوں کو یہ سوچ لینا چاہیئے کہ اُن کے آباء نے قربانیاں کیں اور خدا کے فضل سے وہ اس مقام پر پہنچے۔ کچھ ان میں سے فوت ہو گئے اور کچھ اپنا بوجھ اٹھائے چلے جا رہے ہیں۔ میں نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ اب وہ آگے بڑھیں اور اپنی قربانیوں سے یہ ثابت کر دیں کہ آج کی نسل پہلی نسل سے پیچھے نہیں آگے ہے۔ جس کا قدم آگے کی طرف بڑھتا ہے وہ قوم ہمیشہ آگے کی طرف بڑھتی ہے اور جس قوم کی اگلی نسل پیچھے ہٹتی ہے وہ قوم بھی پیچھے ہٹنی شروع ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصہ تک تمہارے بوجھ بڑھتے چلے جائیں گے، کچھ عرصہ تک تمہاری مصیبتیں بھیانک ہوتی چلی جائیں گی، کچھ عرصہ تک تمہارے لئے ناکامیاں ہر قسم کی شکلیں بنا بنا کر تمہارے سامنے آئیں گی لیکن پھر وہ وقت آئے گا جب آسمان کے فرشتے اُتریں گے اور وہ کہیں گے بس ہم نے ان کا دل دیکھنا تھا دیکھ لیا۔ جتنا امتحان لینا تھا لے لیا۔ خدا کی مرضی تو پہلے سے یہی تھی کہ ان کو فتح دے دی جائے۔ جاؤ ان کو فتح دے دو اور تم فاتحانہ طور پر اسلام کی خدمت کرنے والے اور اس کے نشان کو پھر دنیا میں قائم کرنے والے قرار پاؤ گے۔

(الفضل ۲۰ اخاء ۱۳۳۴ ہش مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۵ء صفحہ ۵ کالم ۱-۲)

خدا کا رحم ہونے کو ہے محمود
تغیر ہو رہا ہے آسماں پر

اللہ تعالیٰ کا فرمان

بخل

الذین یبخلون ویأمرون الناس بالبخل ویکتمون ما اٰتٰھم اللہ من فضلہ واعتدنا للکٰفرین عذابًا مھینًا ۝

(النساء)

ترجمہ:۔ اللہ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو لوگ خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کرنے کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں ہم نے انکار کرنے والوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔

قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ

حضرت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحبؓ کا ذکرِ خیر

(مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب ایڈووکیٹ لاہور)

حضرت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحبؓ کی وفات کی خبر سنکر ہر دوست کو انتہائی دُکھ اور صدمہ محسوس ہوا۔ ہر دل یہ محسوس کر رہا ہے کہ ان کا ایک شفیق و ملنسار اور غمگسار دوست اور بزرگ ان سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا ہے۔ حضرت بھائی صاحب موصوف کے ایک واقعہ کا مجھ پر گہرا اثر ہے جس سے ان کے توکل اور راضی برضا رہنے کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت بھائی صاحب پاکستان بننے سے پیشتر دارالرحمت قادیان میں رہائش رکھتے تھے۔ ان کے پڑوس میں میرے نانا جان چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحومؓ کا مکان تھا ہم بہن بھائی چھٹیاں گزارنے قادیان چلے آیا کرتے تھے جس کی وجہ سے مجھے ان سے اکثر ملنے کا اور ان کے اوصافِ حمیدہ کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملتا تھا۔ آپ کے ہاں ۸ بچیاں اور صرف دو لڑکے پیدا ہوئے۔ جس وقت آپ کے ہاں ساتویں لڑکی پیدا ہوئی (اس وقت آپ کا صرف ایک لڑکا تھا) تو دایہ نے آکر افسوسناک لہجہ میں بھائی صاحب سے کہا مجھے افسوس ہے کہ اِس دفعہ پھر آپ کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ بھائی صاحب نے یہ سُنا تو وہ سخت ناراض ہوئے اور بڑے غصہ میں فرمانے لگے کہ یہ خدا تعالےٰ کی دین ہے مَیں اسی کی رضا پر راضی ہوں تم کون ہو اس میں دخل دینے والی۔

آپ کے پاس مال و دولت کی کمی نہ تھی لیکن طبیعت میں تکبّر، غرور یا نخوت نام تک کو نہ تھی۔ ہمیشہ ہر ایک کے ساتھ نہایت انکساری، عاجزی اور فروتنی سے پیش آتے۔ جو شخص ایک دفعہ آپ سے ملتا تھا وہ ہمیشہ کے لئے آپ کے اخلاق کا گرویدہ ہو جاتا تھا۔

آپ کے ہاتھ میں خدا تعالیٰ نے خاص شفا رکھی تھی۔ قادیان میں آپ کے مطب کے سامنے دو ایک دفعہ کوالیفائڈ ڈاکٹروں نے اپنے مطب کھولے لیکن وہ ناکام رہے کیونکہ ہر مریض بھائی جی کی دکان کا رُخ کرتا۔

حضرت بھائی صاحب کی وفات ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ ان کی وفات سے ایک بڑا خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو غریقِ رحمت کرے اور ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین ؂

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کیلئے دینی نصاب کا اعلان

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کیلئے حسبِ ذیل دینی نصاب کا اعلان کیا جاتا ہے کارکنان کو چاہیئے کہ ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ تجویز ہے کہ اب کی دفعہ مارچ ۱۹۷۱ء میں امتحان لیا جائے گا۔

(۱) قرآن کریم :- سورۃ انفال۔ توبہ
(۲) علمِ کلام :- آئینہ کمالاتِ اسلام (نصف اوّل)
(۳) انٹرویو :- ۲۰ منٹ

(ناظر اصلاح وارشاد)

ولادت

برادرِ محترم میاں عبدالحلیم صاحب واہ چھاؤنی کو اللہ تعالیٰ نے ۲۵ر جون کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالرشید صاحب تبسم ایم۔ اے کا نواسہ ہے۔
سب بھائی بہنوں سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچے کو خادمِ دین بنائے اور اپنی تمام نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

(طیبہ بیگم شاہد نسیم احمد ایم۔ ایس سی)

زندہ باد اے صاحبِ ختمِ نبوّت زندہ باد

زندہ باد اے صاحبِ ختمِ نبوّت زندہ باد
زندہ باد اے مُنتہائے ہر رسالت زندہ باد
زندگی کو حشر تک پیغامِ رحمت زندہ باد
محسنِ انسانیّت رُوحِ محبّت زندہ باد

زندہ باد اے تجھ سے زندہ آدمیّت کا شرف
ہر شرف پر تجھ کو حاصل خاتمیّت کا شرف

اے کہ تیرے نُور سے روشن نگاہِ آفتاب
اے کہ تیرے عکس سے رنگیں جمالِ ماہتاب
زندگی کا حُسن تجھ سے زیست کا تجھ سے شباب
تجھ سے ہستی اِک حقیقت ورنہ اِک مُبہم سا خواب

مقصدِ تخلیق تُو ہے صاحبِ لولاک تُو
بزم آرائے جہاں تُو رونقِ افلاک تُو

مُدّعائے دو جہاں کونین کا حاصل ہے تُو
صاحبِ معراج رازِ عرش کا حامل ہے تُو
دَہر میں نُورِ خدا کا جلوۂ کامل ہے تُو
آدمی کے اِرتقا کی آخری منزل ہے تُو

ختم تجھ پر سب کمالاتِ نبوّت زندہ باد
ختم تجھ پر سب مقاماتِ رسالت زندہ باد

اے تری ذاتِ گرامی شاہکارِ زندگی
تیرے نقشِ پا سے روشن رہگزارِ زندگی
تجھ سے پہلے آدمی تھا بے وقارِ زندگی
تُو نے بخشا زندگی کو افتخارِ زندگی

زندہ باد اے غمگسارِ آدمیّت زندہ باد
زندہ باد اے صاحبِ "ختمِ نبوّت" زندہ باد

اے رسولِ ہاشمی اے رحمتُ للعالمین
اے امیرِ انبیا اے تاجدارِ مُرسلین
ہر نبوّت ہے تری مُہرِ نبوّت کی رہین
ہر رسالت پر ترے فیضِ رسالت سے یقین

زندہ و پائندہ باد اے تاجدارِ مُرسلین
زندہ و پائندہ باد اے رحمتُ للعالمین

پا نہیں سکتا تری عظمت کو فہمِ آدمی
مرحبا صد مرحبا تیرے غلاموں میں نبی
یہ مدارج یہ مراتب اور تیرے اُمّتی
تیرے انوارِ نبوّت سے منوّر ہر صدی

تا قیامت ہے ترا عہدِ رسالت زندہ باد
زندہ باد اے صاحبِ "ختمِ نبوّت" زندہ باد

سعید احمد اعجاز

الٰہی جماعتیں اور ابتلاء

انیس احمد خالی صاحب لاہور

جب سے دنیا معرض وجود میں آئی ہے خدا تعالیٰ کی یہ سنت چلی آئی ہے کہ وہ دنیا میں اصلاح خلق کے لئے اپنی طرف سے کسی بندے کو دین حق کی خدمت کے لئے بھیجتا ہے جو اپنے زمانہ کی برائیوں اور گمراہیوں کو دور کر کے بنی انسانی کو راہ راست پر لاتا ہے اور ایک الٰہی جماعت تیار کرتا ہے۔

الٰہی جماعتوں کے افراد کی استقامت شجاعت اور عقیدہ کی پختگی کو آزمانے کے لئے اُن پر طرح طرح کے ابتلاء آتے ہیں وہ مختلف قسم کے امتحانوں اور آزمائشوں میں ڈالی جاتی ہیں تا کھرے اور کھوٹے میں تمیز ہو سکے۔

موجودہ زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم اور غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے ایک الٰہی جماعت کا قیام عمل میں آیا ہے۔ جس کا مقصد اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے خدا تعالیٰ کی تائید خاص اور اس کے فضل سے یہ سلسلہ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے اور انشاء اللہ کرتا رہے گا جس طرح پہلے وقتوں میں الٰہی جماعتوں پر ابتلاء اور امتحان آتے رہے ہیں ضروری ہے کہ اسی طرح مسیح پاکؑ کی جماعت پر بھی ابتلاء اور آزمائشوں کا وقت آئے۔ کیونکہ ابتلاء ہی روحانی سلسلوں کی ترقی کا موجب ہوتے ہیں۔ اس لئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے دس شرائط بیعت میں سے شرط پنجم میں فرمایا:۔

"یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ اور ہر حالت راضی بقضا رہے گا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا۔ بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔" (کشتی نوح)

پھر اسی کتاب میں فرماتے ہیں:۔

"اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور ہر ایک ندامت توڑو تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو ہر ایک جو تم میں سے سست ہو جائے گا۔ وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔"

اس سے ظاہر ہے کہ امتحانوں اور ابتلاؤں کے ذریعے خدا تعالیٰ اپنی پاک جماعتوں میں اعلیٰ نمونہ کے لوگ پیدا کرنا چاہتا ہے اور پیدا کرتا رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔

مجھے خوب معلوم ہے کہ ابھی تک ہماری جماعت میں سے کثرت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو خیال کرتے ہیں کہ اگر ہماری دنیا کو کسی طرح سے کوئی جنبش آئی تو ہم کدھر جائیں گے مگر تعجب تو یہ ہے ایک طرف تو ہمارے ہاتھ پر اقرار کرتے ہیں کہ ہم دنیا پر دین کو مقدم سمجھیں گے اور دوسری طرف دنیا و مافیہا میں پھنسے ہوتے ہیں کہ دنیا کی خاطر ہر ایک دینی نقصان برداشت کرنا گوارا کرتے ہیں ذرا سا کنبہ میں بیمار ہو جائے یا بیل بکری مر جاوے تو جھٹ بول اٹھتے ہیں یہ کیا ہوا ہم تو مرزا صاحب کے مرید تھے ہمارے ساتھ کیوں یہ حادثہ ہوا حالانکہ یہ ان کا خیال خام ہے وہ اس سچے رشتہ سے جو اللہ تعالیٰ سے باندھنا چاہتے ناواقف ہیں برکات الٰہی انسان پر اس وقت نازل ہوتے ہیں جب خدا تعالیٰ سے مضبوط رشتہ باندھا جاوے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۵)

ابتلاؤں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے وہ جو کسی ابتلا سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا مگر وہ سب لوگ جو آخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتح یاب ہونگے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائینگے۔"

(کتاب رسالہ الوصیت صفحہ ۱۱)

خدا تعالیٰ کا ارادہ اس جماعت میں ایسے پاک نفوس پیدا کرنے کا ہے جو دنیا کے لئے ایک اعلیٰ نمونہ ہوں جو خدا تعالیٰ اور اس کے دین کے لئے تلخ زندگی اختیار کرنے والے ہوں جو خدا تعالیٰ کے لئے آگ میں پڑتے ہیں وہی نجات پاتے ہیں مومن کے لئے دکھ اور ابتلاء کا انجام اچھا ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"پس اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا مجھ سے الگ ہو جائے مجھے کیا معلوم ہے کہ ابھی کون کون سے ہولناک جنگل اور پُرخار بادیہ درپیش ہیں جن کو میں نے طے کرنا ہے پس جن لوگوں کے پیر نازک ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اٹھاتے ہیں جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے نہ مصیبت سے نہ لوگوں کے سب و شتم سے نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے اور جو میرے نہیں وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں کیونکہ وہ عنقریب الگ کئے جائیں گے اور ان کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہوگا کیا ہم زلزلوں سے ڈر سکتے ہیں کیا ہم خدا تعالیٰ کی راہ میں ابتلاؤں سے خوفناک ہو جائینگے کیا ہم اپنے پیارے خدا کی آزمائش سے جدا ہو سکتے ہیں ہرگز نہیں ہو سکتے مگر محض اس کے فضل اور رحمت سے پس جو جدا ہونے والے ہیں وہ جدا ہو جائیں ان کو وداع کا سلام۔ لیکن یاد رکھیں کہ بدظنی اور قطع تعلق کے بعد اگر پھر کسی وقت جھکیں تو اس جھکنے کی عند اللہ ایسی عزت نہیں ہوگی جو وفادار لوگ عزت پاتے ہیں کیونکہ بدظنی اور غداری کا داغ بہت ہی بڑا داغ ہے۔"

(انوار اسلام مطبوعہ ۵ اکتوبر ۱۸۹۴ء صفحہ ۲۱)

خدا تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم ہر قسم کے ابتلاء اور امتحان میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں اور ہر حال میں اس کی رضا کو مقدم رکھیں اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے جو بھی تکالیف آئیں اُن کو صبر سے برداشت کریں۔

"الفضل" میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت و لجنات

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ نصرت سائنس بلاک کی تعمیر کا فیصلہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ اس کا نصف خرچ لجنہ اماء اللہ ادا کرے۔ جامعہ نصرت میں سائنس کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔ عمارت زیر تعمیر ہے۔ عمارت کی تکمیل کیلئے رقم کا جمع ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ تعطیلات میں کوشش ہوگی کہ تعمیر کا کام مکمل ہو جائے۔

اس وقت تک لجنات کی طرف سے ۲۶۵۰۰ روپے چندہ اس سلسلہ میں آیا ہے لجنات کے ذمہ ۷۵۰۰۰ کی رقم جمع کرنی لگائی گئی تھی بقیہ رقم ۴۸۰۰۰ کا جمع کرنا بہت جلد ضروری ہے۔ جس کام کے کرنے کا فیصلہ کر لیا جائے پھر اس کی تکمیل جلدی کرنی چاہیئے۔ ابھی تک سب لجنات نے اس چندہ کی طرف توجہ نہیں کی سینکڑوں کی تعداد میں ہماری جماعت میں خواتین ایسی موجود ہیں جو ۳۰۰/- اس مد میں چندہ دے کر بلاک پر اپنا نام بطور دعا کنندہ کروا سکتی ہیں۔ کمروں پر چھتیں پڑنے والی ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اور عمارت مکمل ہوگی ۳۰۰/- یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہنوں کے نام کندہ کروائے جائیں گے گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل نے چندہ ادا کیا۔

۱-	از لجنہ لائل پور	۳۸ — ۵۰
۲-	از لجنہ جڑانوالہ	۱۰ — ۰۰
۳-	مکرمہ حمیدہ بیگم اہلیہ عبدالسمیع صاحب آف کویت	۳۰۰ — ۰۰
۴-	از لجنہ جہلم	۱۰ — ۰۰
۵-	مکرمہ فاطمہ بیگم بنت چوہدری محمد شریف صاحب ساہیوال	۶۰ — ۰۰
۶-	" مسز عاصم صاحبہ "	۵ — ۰۰
۷-	" والد شریفی صاحبہ "	۵ — ۰۰
۸-	" زاہدہ صاحبہ "	۵ — ۰۰
۹-	" مریم صدیقہ "	۵ — ۰۰
۱۰-	" امۃ الرشید شوکت "	۵ — ۰۰
۱۱-	" سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ عاشق صاحب "	۲ — ۰۰
۱۲-	" اہلیہ میاں محمد عمر صاحب	۱۰ — ۰۰
۱۳-	" نصرت زمانی صاحبہ	۱۱ — ۰۰
۱۴-	" اہلیہ صاحب پیر عبدالحمید صاحب	۵ — ۰۰
۱۵-	" امۃ العزیز صاحبہ	۵۰ — ۰۰
۱۶-	" بیگم صاحبہ میر مشتاق احمد صاحب گلبرگ لاہور	۳۰ — ۰۰
۱۷-	از لجنہ گلبرگ لاہور بذریعہ بیگم میر مشتاق احمد صاحب	۷۰ — ۰۰
۱۸-	از لجنہ سرگودھا	۲۵۲ — ۷۵
۱۹-	از بیگم ڈاکٹر شفیع صاحب مرحوم لاہور	۳۰۰ — ۰۰
۲۰-	مکرمہ سردار بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری شکر اللہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ	۲۰ — ۰۰
۲۱-	از لجنہ دارالرحمت وسطی نمبر ۱ ربوہ	۱۵ — ۲۵
۲۲-	" " دارالصدر شرقی نمبر ۲ "	۳۴ — ۷۵
۲۳-	" " دارالرحمت شرقی الف ربوہ	۴ — ۷۵
۲۴-	" " باب الابواب "	۴ — ۷۵
۲۵-	" " دارالرحمت شرقی نمبر ۲ "	۷ — ۰۰
۲۶-	" دارالرحمت وسطی نمبر ۲ "	۶ — ۰۰
۲۷-	" دارالبرکات "	۱۲ — ۰۰
	میزان	۱۲۲۹ — ۲۵

وکیل زراعت و انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

امراء کرام و صدر صاحبان خاص توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی تحریک تعلیم القرآن کے بارے میں ابھی تک ۱۹۸ جماعتوں کی طرف سے اور سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کے حفظ کے متعلق ۲۸۲ جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ابھی بہت سی جماعتیں ایسی ہیں۔ جہاں حضور ایدہ اللہ الودود کی مذکورہ تحریکات کے مطابق عمل ہو رہا ہے۔ مگر نظارت کو رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں۔

امراء کرام اور صدر صاحبان جنہوں نے ابھی تک رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے تعلیم القرآن اور حفظ ابتدائی سترہ آیات از سورہ بقرہ کے بارے میں جلد رپورٹیں ارسال فرمائیں تعلیم القرآن کی رپورٹیں۔ نگران کمیٹی تعلیم القرآن کے مجوزہ نقشہ کے مطابق بھجوائیں جو درج ذیل ہے۔

	کل افراد جماعت	ناظرہ جاننے والے	ترجمہ جاننے والے	تفسیر جاننے والے	زیر تعلیم: ناظرہ	زیر تعلیم: ترجمہ	زیر تعلیم: تفسیر
مرد							
مستورات							
میزان							

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ بچوں اور بچیوں میں بہت مقبول ہو رہا ہے اور اس لحاظ سے بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ احمدی والدین سے پُرزور درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو گندے لٹریچر کی بجائے پاکیزہ اور مفید لٹریچر پڑھنے کو دیا کریں جس کی ایک صورت یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کروائیں۔ رسالہ تشحیذ الاذہان آپ کے جگر گوشوں کی صحیح تربیت کے سلسلہ میں آپ کی مدد کرے گا۔ سالانہ چندہ مبلغ پانچ روپے ہے جو منیجر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام ارسال کرنا ہوتا ہے

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایجنٹ صاحبان الفضل متوجہ ہوں

جو ایجنٹ صاحبان دفتر الفضل کے خریداروں کو پرچہ تقسیم کرتے ہیں (جن کا چندہ دفتر وصول کرتا ہے) براہ کرم ان خریداران کی فہرست بمعہ پتہ و خریداری نمبر دفتر ہذا کو ۲۵ جولائی سنہ تک مطلع فرمائیں جن کی طرف سے مطلوبہ فہرست مقررہ تاریخ تک وصول نہ ہوئی۔ ان کے بلوں سے کمیشن خریداران وضع نہیں کیا جائیگا۔

(منیجر الفضل)

درخواست دعا

مکرم مہر نور احمد خان صاحب رئیس بستی دریام عرصہ پانچ سال سے مختلف عوارض سے صاحب فراش ہیں۔ ان کی مکمل صحت کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے نیز مکرم مہر منیر احمد خانصاحب بی اے سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بستی دریام عنقریب ایل ایل۔ بی کا امتحان دے رہے ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ (عبدالشکور ناظر انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور روس کے درمیان تصادم کا خطرہ

تل ابیب ۹ جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کو روس کی طرف سے مزید فوجی امداد ملنے اور فضائی جنگ میں اسرائیل کی بالادستی ختم ہونے کے پیش نظر مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور اس کے درمیان براہ راست تصادم کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ امریکہ کے چھٹے بحری بیڑے کو اسرائیل کی حفاظت کے لئے اسرائیلی بندرگاہ حیفہ جانب پیش قدمی کا حکم دیدیا گیا ہے۔ اور اس بات کا زبردست امکان موجود ہے کہ امریکہ مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن قائم کرنے کے بہانے اپنی فوج اسرائیل بھیج دے گا۔

پیرس میں امریکی سفارتی ذرائع نے بتایا ہے کہ امریکہ کے چھٹے بحری بیڑے کو صرف خیر سگالی کے طور پر اسرائیل کے ساحل کی طرف جانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا ہے کہ یہ خیر سگالی دورہ مصر کو روس کی طرف سے ملنے والی بے پناہ فوجی امداد کے پیش نظر ضروری ہو گیا تھا۔ ان ذرائع نے بتایا کہ روس نے مصر کو جو نئی فوجی امداد دی ہے۔ اس سے نہ صرف مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن بگڑ گیا ہے۔ بلکہ اسرائیل کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ ان ذرائع نے صدر نکسن کے اس بیان کا حوالہ بھی دیا کہ روس نے مشرق وسطیٰ میں مداخلت جاری رکھی تو اسرائیل کی مدد کے لئے امریکہ وہاں فوج اتارنے سے بھی دریغ نہ کریگا۔

صدر یحییٰ سے صوبائی گورنروں کی ملاقات

راولپنڈی ۹ جولائی۔ مغربی پاکستان کے چاروں صوبوں کے گورنروں اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں نے کل صبح ایوان صدر راولپنڈی صدر ناصر جنرل آغا محمد یحییٰ خان سے ملاقات کی۔ باور کیا جاتا ہے کہ اس ملاقات میں ملک کی سیاسی اور امن و امان کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ واضح رہے کہ گورنروں کی کانفرنس کل یہاں شروع ہو رہی ہے۔ اس کی صدارت صدر جنرل اے ایم یحییٰ خان کریں گے۔ ون یونٹ ختم کے بعد گورنروں کی یہ پہلی کانفرنس ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں ملک کی غذائی صورت حال اور عام انتخابات کے پیش نظر امن و امان کی صورت حال پر غور کیا جائے گا۔ صوبائی گورنر اپنے مسائل اور مشکلات سے کانفرنس کے شرکاء کو آگاہ کریں گے۔

صدر ناصر روس میں ۱۰ روز مزید قیام کرینگے

ماسکو ۹ جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر مزید دس روز تک ماسکو کے ایک نواحی قصبے کے ہسپتال میں آرام کریں گے۔ قاہرہ کے اخبار الاہرام کے مطابق صدر ناصر نے کل ہسپتال میں مصر کے وزیر دفاع محمد فوزی۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود ریاض اور ماسکو میں مصر کے سفیر سے ملاقات کی۔ یہ تینوں مصری رہنما صدر ناصر کی غیر موجودگی میں روسی رہنماؤں اور صدر ناصر کی بات چیت کا تبادلہ دور اس وقت شروع ہوگا۔ جب روسی وزیر اعظم کوسیگن اور وزیر خارجہ گرومیکو دو ماہ کے دورے کے اختتام پر وطن واپس نہیں پہنچیں گے۔ یاد رہے کہ صدر ناصر چند روز قبل پتہ سانسنے کی غرض سے انتہائی قریب ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۴/۷/۷۰ بروز منگل بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں

کم از کم معیار بھرتی

قد =	۵ فٹ ۷ انچ
وزن =	۱۱۳ پونڈ
چھاتی =	۳۲ - ۳۰ انچ
تعلیم =	پانچ جماعت
عمر =	۱۷ سال سے ۲۰ سال

(ناظر امور عامہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

نام مجاہد مع جماعت		وعدہ	ادائیگی
مکرم محمد انور صاحب بٹ مع اہلیہ	ٹیکسلا	۵۰۰	
" محمد اسلم صاحب صابر مع اہل و عیال تعلیم الاسلام کالج	ربوہ	۵۰۱	
" شیخ عبدالقادر صاحب لائلپوری	لاہور	۵۰۰	
" قریشی محمود احمد صاحب معتبر مع اہل و عیال	"	۵۰۰	
" مہر مبارک احمد صاحب تالپور " "	"	۵۰۰	
" سید ناصر علی شاہ صاحب	علی پور مظفر گڑھ	۵۰۰	
" محمد خلیل صاحب	" "	۵۰۰	
" سید اخلاق احمد صاحب	" "	۵۰۰	
" شیخ محمد صادق صاحب	" "	۵۰۰	
" ماسٹر محمد سعید صاحب بی۔ اے	" "	۵۰۰	
" چوہدری نذیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ	" "	۵۰۰	
" شیخ محمد عبدالرشید صاحب مع اہل و عیال		۵۰۰	لاہور
" چوہدری منور احمد صاحب یونیک سائیکل مرچنٹ		۵۰۰۰	ملتان
" " عبدالرزاق صاحب " "		۱۰۰۰	"
" شیخ رشید الدین۔ صلاح الدین۔ مبارک دین		۱۰۰۰	"
" میاں رفیق احمد صاحب		۱۰۰۰	"
" چوہدری رشید احمد خان صاحب		۵۰۰	"
محترمہ سلیمہ خورشید انور صاحبہ مع خاوند مرحوم		۵۰۰	"
" امۃ النصیر رشید صاحبہ		۵۰۰	"
" عائشہ بیگم صاحبہ		۵۰۰	"
مکرم چوہدری عبدالماجد صاحب S.D.O		۵۰۰	"
" عنایت اللہ صاحب بھٹی		۵۰۰	"
" عزیز الدین صاحب مع اہلیہ		۵۰۰	"
" ملک شیر محمد صاحب مجوکہ مع اہلیہ		۵۰۰	"
" چوہدری عبدالرحمان صاحب ملتان کلاتھ ہاؤس		۵۰۰	"
" " عبدالرحیم صاحب "		۵۰۰	"
" " عبدالواحد صاحب		۵۰۰	"
" قاضی افتخار احمد صاحب		۵۰۰	"
" خلیفہ وسیم الدین صاحب		۵۰۰	"
" خواجہ آفتاب اقبال صاحب لون		۵۰۰	"
" ڈاکٹر خلیل الرحمان صاحب		۵۰۰	"
" چوہدری فتح محمد صاحب		۵۰۰	"
" رانا بشیر احمد صاحب		۵۰۰	"
محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عمر الدین صاحب میڈیکل مشنری نائیجیریا		۵۰۰	"
مکرم چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں مع اہلیہ و والدہ		۵۵۰	"
" میاں گل محمد صاحب اوورسیر		۵۰۰	"
" ملک محمود احمد صاحب مکینک		۵۰۰	"
" قاضی شریف احمد صاحب		۵۰۰	"
محترمہ منیرہ ملک صاحبہ صدر بازار		۵۰۰	لاہور چھاؤنی
مکرم چوہدری مظفر علی صاحب	سمن آباد	۵۰۰	لاہور
" عبدالمالک خان صاحب		۵۰۰	سوئی گیس فیلڈز
" محمد اسحاق صاحب امیر جماعت میانوالی		۵۰۰	بھکر
" ملک ممتاز احمد صاحب کالونی ملز		۵۰۰	"
" میجر سید نعمت اللہ شاہ صاحب		۵۰۰	مانسہرہ

قومی دوستی فردی دوستی سے زیادہ توجہ چاہتی ہے

تعلیم و تربیت کے سلسلہ کو ہمیشہ جاری رکھنا اور لوگوں کے ایمانوں کو مضبوط کرتے رہنا ضروری ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ سورۃ البقرہ کی آیت وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ ہم نے ایسا اس لئے کیا ہے تاکہ تمہارے ساتھ خدا تعالیٰ کا معجزانہ سلوک دیکھ کر اور تمہاری روحانیت اور تقویٰ کو دیکھ کر لوگ ہدایت پائیں اور دوسری طرف یہ رسول اسلام کی سچائی کا تمہارے سامنے ایک زندہ گواہ ہو یعنی اپنے معجزات اور نصرتِ الٰہی کی بارش سے۔ گویا تم دنیا کے لئے اسلام کی صداقت کے گواہ ہو اور رسول تمہارے سامنے اسلام کی سچائی کا گواہ ہو۔

اسی طرح اس کے ایک یہ معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ رسول تم کو اسلام سکھائے اور تم دوسروں کو سکھاتے رہو۔ دراصل اس آیت میں خدا تعالیٰ نے اعلیٰ درجہ کی امت بننے کا یہ طریق بتایا ہے کہ وہ شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ہو یعنی تعلیم و تربیت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھے اور لوگوں کے ایمانوں کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی رہے۔ اسی لئے فرمایا کہ ہم نے تمہیں اُمَّةً وَّسَطًا بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کو سکھاؤ اور ان کے نگران بنو۔ اور رسول کا کام ہے کہ وہ تمہیں سکھائے اور تمہاری کمزوریوں کو دور کرے۔

حقیقت یہ ہے کہ جس طرح انسانی جسم میں تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد زائد فضلے جمع ہو جاتے ہیں جو کبھی قبض کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی اسہال کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ یا مکانوں اور چھتوں پر پانی کے نکاس کے راستے خراب ہو کر پانی جمع ہو جاتا اور چھتوں میں سوراخ ہونے لگتے ہیں اسی طرح قوموں پر بھی مختلف اوقات میں ایسے حالات وارد ہوتے رہتے ہیں اور جس طرح ایک زندہ انسان جسم کی کسی ایک کل کے درست ہونے سے اپنے تمام کام آپ ہی آپ نہیں چلا سکتا بلکہ صبح شام اس کی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح قوموں کے اخلاق بھی آپ ہی آپ درست نہیں ہو جاتے بلکہ صبح شام ان کی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ فرد جس کی حیثیت قوم کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں اس کی زندگی کے لئے تو ضروری سمجھا جاتا ہے کہ صبح شام نگرانی ہو روزانہ اس بات کو دیکھا جاتا ہے کہ آج صبح کیا پکائیں اور شام کو کیا پکائیں۔ گرمی ہے تو باہر سوئیں یا سردی ہے تو اندر سوئیں۔ ہوا ٹھنڈی چل رہی ہے تو سر کو ڈھانک کر رکھیں یا خشکی کا دور دورہ ہے تو سر کو کھلا رکھیں۔ دھوپ نکلی ہوئی ہے تو سایہ میں چلیں یا بارش برس رہی ہے تو چھت کے نیچے ٹھہریں یا حبس ہے تو باہر نکل آئیں۔ غرض صبح شام ان باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں دن بھر میں انسان اپنے جسم کے متعلق پندرہ بیس دفعہ ضرور سوچتا ہے کہ اس اب کس چیز کی ضرورت ہے

کبھی خیال کرتا ہے کہ سونے کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ لیٹنے کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ ورزش کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ سیر کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ نہانے کی ضرورت ہے۔ غرض ایک دو درجن دفعہ ضرور وہ اپنے افعال کے متعلق غور کرتا ہے اور سوچتا ہے کہ مجھے اپنے جسم کی دوستی کے لئے کیا کرنا چاہیئے لیکن قوم کی دوستی کے متعلق وہ کبھی نہیں سوچتا بلکہ سمجھتا ہے کہ وہ آپ ہی آپ درست ہو جائے گی۔ اور اگر وہ کوئی غلط قدم اٹھا لیتا ہے تو بجائے اس کے کہ وہ اپنے آپ پر الزام لگائے کہ میں نے قومی ذمہ داریوں کو ادا نہیں کیا وہ سمجھتا ہے کہ میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ قوم پر میں اپنے غصے کا اظہار کر دوں اور عملی طور پر اس کی اصلاح کے لئے کچھ نہ کروں لیکن یہ درست نہیں۔ قومی دوستی فردی دوستی سے زیادہ توجہ چاہتی ہے اور ہر فرد کی توجہ چاہتی ہے۔ اگر ہر فرد اس مسئلہ کی طرف توجہ نہیں کرے گا تو بعض حصوں میں ضرور نقائص پیدا ہو جائیں گے اور پھر وہ اتنے بڑھ جائیں گے کہ ان کا دور کرنا فرد کے اختیار میں نہیں رہے گا بلکہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ ان کا دور کرنا قوم کے اختیار میں بھی نہیں رہے گا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۲۹، ۲۳۰)

تعلیم الاسلام کالج (برائے احمدی والدین)

تعلیم الاسلام کالج میں عنقریب میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے بعد فرسٹ ایر (میڈیکل و نان میڈیکل اور آرٹس) میں داخلہ شروع ہوگا۔ اس موقع پر احمدی والدین حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مندرجہ ذیل ارشادِ مبارک کو پیشِ نظر رکھیں :-

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کریں تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے۔

خاکسار مرزا محمود احمد
خلیفۃ المسیح"

(الفضل ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء)

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

اعلانِ داخلہ طبیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہوگا کہ گزشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے۔ اب نئے سال کا داخلہ ۲۵ اگست ۱۹۷۰ء سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے۔

کورس چار سالہ ہے۔ معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ۔ بہترین ماحول اور تعلیم۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی ہیں۔ طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔

مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(پرنسپل کلیۃ الطب۔ بالجامعۃ الاحمدیہ۔ ربوہ)

ولادت

میرے ہم زلف برادرم محترم مختار احمد صاحب عباسی لائبریرین شعبہ نفسیات گورنمنٹ کالج لاہور کو مورخہ ۲۸ احسان (جون) بروز اتوار اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام ممتاز احمد ناصر تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود محترم قاضی نصیر الدین صاحب عباسی آف گوجرانوالہ کا پوتا اور محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب کھوکھر دارالصدر غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے۔ صالح اور خادمِ دین بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ آمین۔

(نصر اللہ خان ناصر۔ مربی سلسلہ احمدیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵